319
226

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عسیٰ ان تحبوا شیئا وھو شر لکم

شاید تم کسی چیز سے محبت کرو اور وہ تمہاری خرابی کا باعث ہو

واللہ یعلم وانتم لا تعلمون ○ (بقرہ رکوع ۲۶)

اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے ہو۔

ان اشد الناس عذابا یوم القیامۃ المصورون

قیامت کے دن سخت عذاب پانے والے تصویر بنانے والے ہوں گے

(حدیث شریف صحیح بخاری عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

تصویر
یا
تصور

مؤلفہ
خان بہادر

319

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO ....

BOOK NO ....

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

Marfat.com

(319)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

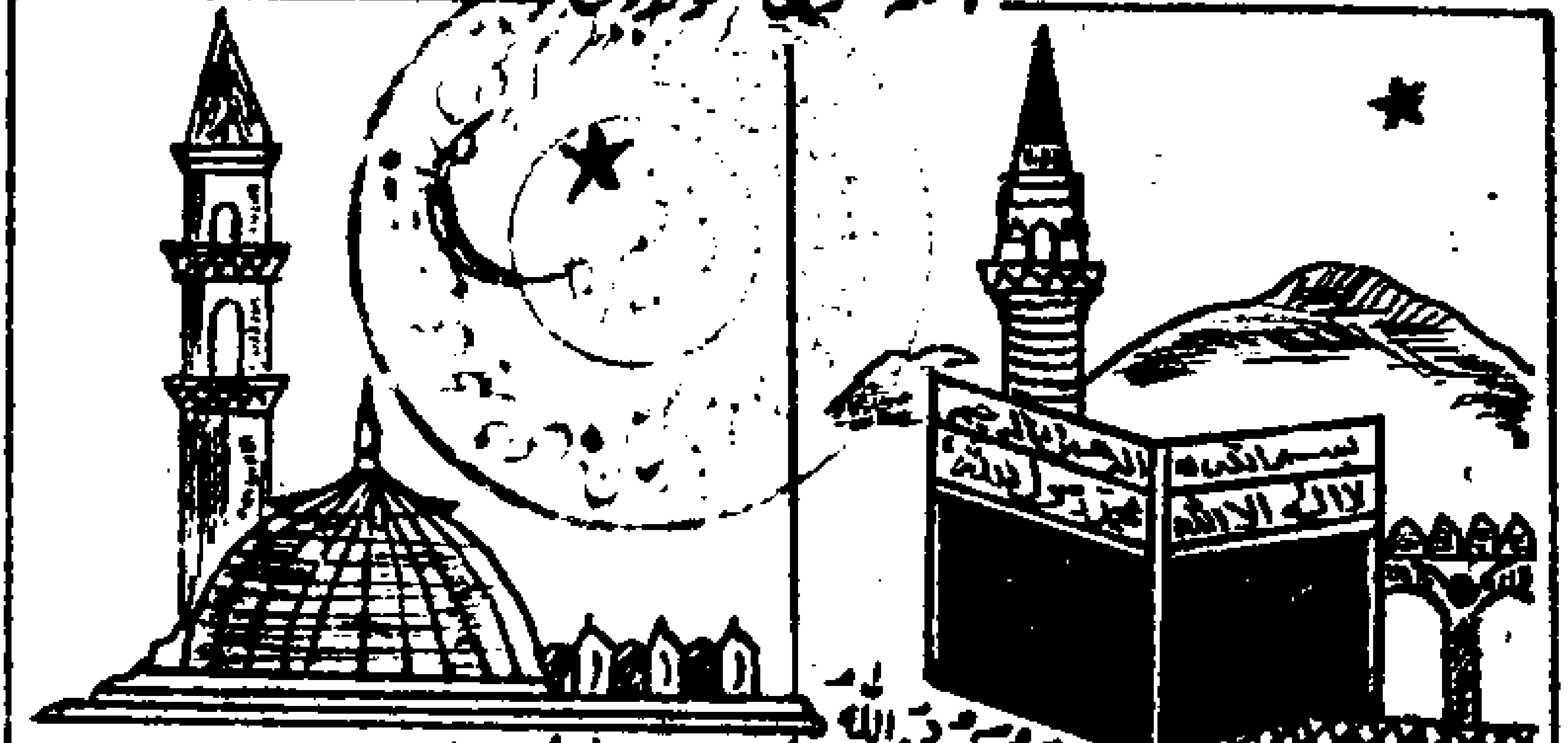

اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔ قیامت کے دن سخت عذاب پانے والے انسان تصویر بنانے والے ہوں گے (صحیحین ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

عَسٰی اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بقرہ رکوع ۲۶ شاید تم کسی چیز سے محبت کرو اور وہ تمہاری خرابی کا باعث ہو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے ہو

تصویر یا تصوّر

تالیف لطیف و شریف و منیف

خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خان نقشبندی مجددی جماعتی حنفی مہاجر مدینہ منورہ

مؤلف:- مناقب امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ ۔ کوکبۂ غزوۂ بدر ۔ کرامات امیر الملت رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ خلیفہ مجاز قطب زماں اعلیٰحضرت امیر الملت علامہ حافظ الحاج سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری

قدس سرہ العزیز

نگرانِ طباعت:- غلام جیلانی صاحب کلیم نقشبندی مجددی جماعتی سیالکوٹ مغربی پاکستان

اس کتاب کی قیمت تعمیر بلڈنگ جماعت منزل مدینہ منورہ کیلئے وقف ہے۔

پہلی طباعت ایک ہزار

ہدیہ فی نسخہ ایک روپیہ

Marfat.com

52856 تقاریظ

تقریظ عزیز ولذیذ عالم العلّامہ فاضل الفہامہ جامع معقول ومنقول حادئ فروع واصول سراج ہدایات مصباح رشادات ولیعہد درگاہ اعلیحضرت امیر الملّت رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت صاحبزادہ جوہر مدّت، الحاج حافظ سیّد اختر حسین شاہ صاحب،

علی پوری زادفیوضہٗ

الحمد للہ رب العالمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ نبیّنا سیّد الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین:۔

تالیف ہٰذا کئی مرتبہ مطالعہ میں آچکی ہے۔ جس میں بخشی مصطفیٰ علی خاں صاحب مہاجر مدنی خلیفہ مجاز اعلیحضرت عظیم البرکت محدّث الحاج الحافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب نوراللہ مرقدہٗ نے

Marfat.com

نہایت عمدہ و موثق دلائل و براہین قاطعہ سے ثابت کیا ہے کہ تصویر کھینچنا اور اس کو باعث برکت و عظمت سمجھ کر گھر میں رکھنا حرام و ناجائز ہے۔ تمام اہل اسلام پر یہ مسئلہ اظہر من الشمس ہے۔ کہ شریعت محمدیہ صلے اللہ علیہ وسلم میں تصویر کھینچنا دنیا و آخرت میں باعث ناراضگی و عذاب خداوندی ہے۔

تمام فقہائے کرام اس کی حرمت پر متفق ہیں۔ کتب فقہ اس سے مملو ہیں، رسالہ ہذا پر ہم سب مسلمانوں کو رب تعالےٰ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مؤلف نے جس محنت و جانفشانی سے کام کیا ہے رب تعالےٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اور دین و دنیا میں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

فقیر سید اختر حسین علی پوری

Marfat.com

تقریظ منصوص و منفعی از رشحات قلم حجۃ العلماء سند الفضلا برہان الفقہا حضرت مولوی حافظ غلام رسول صاحب گجراتی صدر مدرس مدرسہ نقشبندیہ علی پور سیداں زادہ فیوضہ

○

حامداً و مصلیاً و مسلماً

امابعد میں نے رسالہ ہدایت مقالہ المسمیٰ بہ تصویر یا تصوّر مؤلفہ واجب الاحترام الحاج جناب خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خان حنفی نقشبندی مجددی جماعتی مہاجر مدینہ منورہ دامت برکاتہم العالیہ کو دیکھا۔ مؤلف نے نہایت محنت و جانفشانی سے یہ رسالہ تالیف فرما کر احسان فرمایا ہے۔ اور اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ جاندار کی تصویر کھینچنا اور کھینچوانا اور اپنے پاس رکھنا (تعظیماً) شرعاً حرام و ناجائز ہے۔ بلکہ کثیر احادیث مقدسہ و کتب فقہ میں اس کی ممانعت وارد ہے۔

ایک حدیث میں یوں وارد ہے:۔

اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الْمُصَوِّرُوْنَ

Marfat.com

(اس کو مؤلف نے بھی ذکر فرمایا ہے) قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر بنانے والوں پر ہوگا۔ تصویر کا تعظیم کے ساتھ رکھنا اور آویزاں کرنا بھی حرام ہے۔ جس گھر میں تصویر ہوتی ہے وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ بخاری و مسلم شریف میں ہے۔

قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم:۔

لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِکَۃَ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ وَلَا تَصَاوِیْرُ ہ

ائمہ اربعہ و تمام فقہائے اجلہ نے تصویر کی حرمت کا ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ تمام مسلمانوں کو تصویر و دیگر لغویات و نواہی شرعیہ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے حبیب پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل مؤلف دامت برکاتہم العالیہ کو نعم البدل عطا فرمائے اور اس تالیف کو موجب و سبب ہدایت بنائے۔ آمین

حررہ و رقمہ غلام رسول غفرلہ صدر مدرس
مدرسہ عالیہ نقشبندیہ جماعتیہ، دربار عالیہ
علی پور شریف ضلع سیالکوٹ (مغربی پاکستان)
۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ

Marfat.com

اللہ سبحانہ و تعالیٰ و حبیبہ صلی علیہ و آلہ وسلم

مقدمہ

خدا در انتظار حمد ما نیست
محمد صلی اللہ علیہ وسلم چشم بر راہ ثنا نیست

خدا مدح آفرین مصطفیٰ بس
محمد صلی اللہ علیہ وسلم حامد حمد خدا بس

خدایا از تو حب مصطفیٰ را!
محمد صلی اللہ علیہ وسلم از تو می خواہم خدا را

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ونبینا وشفیعنا ومولینا محمد وعلی آلہ واصحابہ واہل بیتہ الطاہرین اجمعین!

اما بعد احقر العباد بخشی مصطفیٰ علی خاں نقشبندی مجددی جماعتی حنفی سامحہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کے ناظرین وقارئین و سامعین کی خدمات میں

Marfat.com

سلام مسنون کے بعد عرض کرتا ہے کہ دو سال قبل ایک ہندوستانی حاجی صاحب زائر مدینہ منورہ نے حضرت غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک چھوٹی سی فرضی تصویر نیازمند کو ہدیۃً پیش کی اور بیان کیا کہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز کے زمانہ کے ایک مصوّر کی قلمی صحیح کھینچی ہوئی تصویر کی یہ عکسی نقل ہے۔ ہمارے پیرو مرشد نے جو سلسلۂ قادریہ سے وابستہ ہیں دفع بلیات وحصولِ برکات کے لئے ایسی ایک تصویر اپنی خانقاہ میں اپنے بیٹھنے کی جگہ سر کے برابر دیوار پر لٹکا رکھی ہے۔ اور ہم بھی تقلیداً اپنے گھروں میں باعث برکت سمجھ کر رکھتے ہیں۔ لیکن نیازمند نے یہ ہدیہ قبول کرنے سے انکار کیا اور ان کو سمجھایا کہ ہمارے مذہبِ اسلام میں جانداروں کی تصاویر اتارنا اتروانا رکھنا مطلق حرام ہے۔ نیز یہ بدترین اور نہایت زبردست تہمت حضرت غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ہے کہ آں ذات اقدس نے اپنی تصویر بنوائی یا کسی مصور کو اپنی تصویر بنانے کی اجازت دی۔ چونکہ تصویر حرام ہے اس لئے ہرگز باعث برکت نہیں بلکہ یقیناً باعثِ لعنت ہے اور

Marfat.com

اس سے بلیّات کا نزول بھی لازماً ہوگا۔ مزید برآں چند احادیثِ شریفہ بھی پڑھ کر سنائیں۔ وہ بہت حیران ہوئے اور مان گئے کہ احادیثِ شریفہ سے صاف ظاہر ہے کہ انسان یا حیوان کی تصویر رکھنا حرام ہے نیز اپنے پیر و مرشد کے ملاحظہ میں پیش کرنے کے لئے چند احادیث نقل کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے وہ تصویر چاک کر کے توبہ کر لی اور حرم شریفِ نبوی علیٰ صاحبہا الف الف التحیاۃ والصلوٰۃ والسلام میں حاضر ہو کر مواجہہ شریف کے سامنے توبہ کرنے کا اقرار بھی کیا۔

اس واقعہ کے دو سال بعد گذشتہ ماہِ محرم میں نیازمند کے محترم کرمفرما جناب احسان الحق صاحب قادری کو برسبیلِ تذکرہ یہ واقعہ سنایا تو موصوف نے بہ اصرار فرمائش کی کہ اس مسئلہ پر ایک مختصر رسالہ تصنیف کیا جائے تاکہ عام مسلمانوں کو ہدایت ہو کیونکہ آجکل عموماً گھروں درسگاہوں دفتروں دکانوں وغیرہ کی دیواریں تصویروں سے مزین کی جاتی ہیں۔ ان میں خاندان کے افراد، مشاہیر وغیرہ کے علاوہ فلمی اداکاروں کی نیم عریاں تصاویر بھی شامل ہوتی ہیں۔ لہذا نیازمند نے باوجود اپنی کبرسنی و ناتوانی

Marfat.com

وضعف بصارت برادران وخواہران اسلام کو متنبہ کرکے گناہ و معصیت کے عظیم سیلاب سے اور اللہ عزوجل کے قہر و عذاب سے بچانے حسب حوصلۂ ناچیز ہدایات پیش کرنے کا عزم کیا اور اس کار خیر کے لئے کمر ہمت باندھ لی اور تعمیل فرمائش کی جرأت کی ہے۔

حضور رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کے تبلیغ و اشاعت کے احکام کے پیش نظر اس رسالہ کا اہتمام کیا اور بفضلہ تعالےٰ انجام کو پہنچایا۔

دوران تالیف ہذا میرے رفیق جناب الحاج صوفی غلام رسول صاحب مہاجر نے مدینہ منورہ میں ایک کباڑیئے کی دوکان سے خرید کردہ دیوہ شریف (ہندوستان) کے مشہور شیخ طریقت چشتیہ قادریہ حضرت سید وارث علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا شجرہ شریف طریقت مطبوعہ برقی پریس۔ سبزی باغ۔ بانکی پور۔ پٹنہ لاکر دیا، جس میں حضرت شیخ ممدوح کی بلاک سے بنی ہوئی تصویر بھی داخل ہے، حضرت شیخ ممدوح نے نہ وہ تصویر بنوائی ہوگی نہ اپنی تصویر شجرۂ طریقت پر یا اور کہیں استعمال کرنے کی ہدایت کی ہوگی، ناز بیت یافتہ مریدوں نے بحالت گمراہی اپنے پیرو مرشد کے

Marfat.com

روشن نام پر دھبہ لگانے کی سعی کی ہے، شجرۂ طریقت باتصویر شیخ کا ہاتھ آنا نیاز مند کے اس رسالے کی تالیف کے عزم پر تازیانہ بن کے لگا

حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

نیاز مند راجیٔ غفران رحمٰن

بخشی مصطفٰے علی خاں

کتابت:۔ ارشاد احمد
نیو مدینہ پریس گرین وڈ سٹریٹ سیالکوٹ ۱
(مغربی پاکستان)

Marfat.com

تشکّر

حضرت علامہ جوہر ملت سید اختر حسین شاہ صاحب قبلہ ولیعہد درگاہ شریف اعلےٰ حضرت امیر الملت محدّث علی پوری نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی تقریظ دلپذیر سے اس رسالہ کی قدر بڑھائی ہے اور ہدایاتِ نیازمند کی تصدیق فرمائی ہے۔ اور یہ نیاز مند کی عزّت افزائی ہے۔

نیازمند آں عالیجناب کا بہت ممنون ہے۔ آپ کا شکریہ جتنا بھی ادا کر سکے کم ہوگا، اللہ تعالےٰ متوسلینِ درگاہ پر آپ کا سایہ تا دیر قائم رکھے۔ آمین

عالم اجل فاضل اکمل شیخ الحدیث محترم حافظ غلام رسول صاحب صدر مدرس مدرسہ نقشبندیہ جماعتیہ علی پور سیداں زاد مجدہ نے اپنی تقریظ دلپذیر سے کتاب کی زینت اور نیازمند مؤلف کی عزت افزائی بھی فرمائی ہے۔ جس کے لئے مؤلف صاحب موصوف کا شکرگذار ہے۔

نیز مؤلف کے قلبی شکریہ کے مستحق برادرِ طریقت ادیب فاضل جناب غلام جیلانی صاحب کلیم بھی ہیں۔ جنہوں نے حسن و خوبی سے رسالہ کی کتابت و

Marfat.com

طباعت کی نگرانی فرمائی ہے۔ اور قطعاتِ تاریخ طباعت سے بھی کتاب کو سنوارا ہے۔

اللہ تعالےٰ جزاءِ خیر سے نوازے آمین!

عبدالفقیر الحقیر ذو التقصیر

بخشی مصطفیٰ علی خاں عفی اللہ عنہ

مدینۃ المنورہ زادہما شرفاً و تعظیماً

.... ۱۳۸۸ھ

Marfat.com

باسمہ جل شانہٗ وعم نوالہٗ ۵ حبیبہٖ صلی اللہ علیہ وسلم طرودی فداہٗ

کعبہ آبادست از اصنام ما
خندہ زن کفرست بر اسلام ما

(مولینا روم)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الَّذِیْ اِسْتَنْقَذَنَا بِہٖ مِنْ عِبَادَۃِ وَحَفَظَۃِ التِّمْثَالِ وَالْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَہْلِ بَیْتِہِ الْکِرَامِ وَاَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ ط

امابعد عبدالفقیر ذوالتقصیر راجیٔ غفران رب القدیر بخشی مصطفیٰ علی خاں میسوری حنفی نقشبندی مجددی جماعتی مہاجر مدینہ منورہ زاد ہما شرفاً و تعظیماً اس رسالے کے ناظرین وقارئین وسامعین کی خدمات میں ہدیہ سلام سنت الاسلام کے بعد عرض کرتا ہے کہ جانداروں (انسان ہوں یا حیوان) کی تصاویر شریعت مطہرہ اسلام میں قطعاً حرام ہیں، جاننا چاہیئے کہ مٹی پتھر چاندی سونا پیتل سے بنے ہوئے بت اور کاغذوں کپڑوں دیواروں پر بنائی ہوئی تصاویر میں کوئی فرق نہیں

Marfat.com

وہ جماداتی بت ہیں یہ کاغذی بت ہیں، بت پرست اقوام جیسے ہندوستان کے ہنود اپنے مندروں میں پتھر سونے چاندی اور دوسری دھاتوں سے بنے ہوئے بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور گھروں اور مکانوں میں دیواروں پر لٹکائی ہوئی کاغذی تصاویر کی صبح و شام برابر پرستش کرتے ہیں۔ جیساکہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ علیٰ ہذا رومن کیتھولک عیسائی اپنے کلیسوں اور گھروں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر کی پوجا کرتے ہیں۔ فی زمانا تصویروں کی عزت تصویروں کی پرستش تمام دنیا میں خوب پھیلی ہوئی ہے۔ اور اپنی لپیٹ میں تمام عالم اسلام کو بھی لی ہوئی ہے۔ مشرق تا مغرب شمال تا جنوب تمام اسلامی ممالک و بلاد میں یعنے انڈونیشیا و ملائشیا سے مراکش تک بخارا و ترکی سے جنوبی افریقہ تک اور یورپ و امریکہ میں بھی جہاں مسلمان آباد ہیں۔ ہر جگہ اکثر عمارتوں میں انسانوں کی تصاویر موجود ہیں۔ تمام عالم اسلام میں تصاویر کی وباء خوب پھلتی پھولتی جارہی ہے۔ حتیٰ کہ بلاد حرمین شریفین بھی اس بلا میں خوب مبتلا ہیں۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی؟

Marfat.com

إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّيْ وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ (سورہ یوسف)
(میں اپنے رنج و غم کی شکایت فقط اللہ سے کرتا ہوں)

آجکل دنیا میں معدودے چند متشرّع و متقی مسلمان ہیں۔ جو تصاویر کی حرمت کے باعث تصویروں سے نفرت کرتے ہیں اور پرہیز کرتے ہیں۔ جہاں تک ہمیں علم ہے ایسے متشرّع اور متقی لوگ اکثر و بیشتر صالحین مشائخ کرام اور علماء ربّانی اور ان کے حلقہ نشین ہیں۔ سینماؤں کے مالکوں کارندوں فلمی اداکاروں کے لئے حرام تصاویر ذریعۂ معاش ہیں۔ افسوس اس بات پر ہے کہ تمام دنیا میں حکومتیں متعلقین سینما سے ٹیکس وصول کرتی ہیں اور یوں سینماؤں کو فروغ حاصل ہے۔ چنانچہ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے دردِ دل کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے

وہی بت فروشی وہی بت گری ہے ۔۔۔ سینما ہے یا صنعتِ آذری ہے
وہ صنعت نہ تھی شیوۂ کافری تھا ۔۔۔ یہ صنعت نہیں شیوۂ ساحری ہے
وہ مذہب تھا اقوامِ عہد کہن کا ۔۔۔ یہ تہذیبِ حاضر کی سوداگری ہے
وہ دنیا کی مٹی یہ دوزخ کی مٹی!
وہ بت خانہ خاکی یہ خاکستری ہے

تصویر اور سود اسلام میں یکساں مطلق حرام ہیں اور گناہ کبیرہ ہیں۔ لیکن عوام عالمِ اسلام بھی ان گناہوں کے بے پناہ

Marfat.com

سیل میں فروائے قیامت گناہوں کی پرستش کی بے پروائی سے ڈوبتے چلے جا رہے ہیں۔ وائے افسوس! کسی نے درست فرمایا ہے کہ مسلماناں درگور و مسلمانی در کتاب، اس گناہوں کے سیل سے فی زمانا اگر بچ رہے ہیں تو جیسا اوپر عرض کیا جا چکا ہے صالحین مشائخ حقانی و زاہدین علماء ربانی ہیں اور ایسے لاکھوں کروڑوں میں خال خال پائے جاتے ہیں،

مَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِیْ (اعراف رکوع ۲۲)

جسے اللہ ہدایت فرمادے وہی راہ پر ہے۔

مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ (اعراف رکوع ۲۲)

جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

یہ اللہ تعالیٰ کے اقوال برحق ہیں۔

تمام دنیا میں حتےٰ کہ تمام اسلامی مملکتوں میں تمام اسلامی بلادیں بادشاہوں مملکتوں کے سربراہوں امیروں وزیروں وغیرہ کی تصاویر کو سرکاری غیر سرکاری دفتروں کالجوں مدرسوں کتب خانوں ہوائی جہازوں اور ریلوے کے اسٹیشنوں، دوکانوں چوراہوں وغیرہ پر نہایت اہتمام سے نمایاں کرکے آویزاں کیا جاتا ہے۔ اور انہیں عیدین اور جلسوں کے موقعوں پر رنگا رنگ کے پھولوں سے آراستہ بھی کیا جاتا ہے، مدرسوں کالجوں کے درسی وغیر درسی

Marfat.com

کتب بھی تصویروں سے بھری ہوتی ہیں[1] نیز اخبارات وجرائد کے مدیر خبریں اور مضامین تو نسبتاً کم اور تصاویر زیادہ شائع کرتے ہیں اور دوکان سے خریدے ہوئے سودے کی پڑیوں پیکٹوں ڈبوں بوتلوں حتیٰ کہ دیا سلائی کی چھوٹی سی ڈبیاں بھی تصاویر سے مزین ہوتی ہیں۔ اور یہ ان لوگوں تک بھی پہنچ جاتی ہیں۔ جو تصاویر کو حرام مانتے ہیں اور ان سے نفرت کرتے ہیں، الاماں! الاماں!

بت پرستی کا آغاز:۔ از روئے تاریخ حضرت نوح علےٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساڑھے نوسو سالہ عہد میں بت پرستی کا آغاز ہوا اس زمانے کے لوگ اپنے اسلاف میں جو عابد و زاہد مستجاب الدعوات گذرے تھے۔ غلطی سے ان بزرگوں کو مجیب الدعوات یعنے مرادوں کو پورا کرنے کی قدرت والے سمجھ کر ان کی صورتیں لکڑی اور مٹی سے بنا کر (کاغذ ان دنوں ایجاد نہیں ہوا تھا) ان کی خوشامد

---

[1] ملک مصر کے درسی کتب میں انبیاء علیہم السلام کے قصے معہ ان کی فرضی تصاویر چھاپے ہیں اور یہ کتب حرمین شریفین کے بازاروں میں عام فروخت ہو رہے ہیں۔ (مؤلف)

Marfat.com

کرتے ہوئے ان سے مرادیں طلب کرتے تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیم وتلقین وتبلیغ وہدایت کو ماننے سے انکار کرتے تھے مایوس ہوکر حضرت نوح علیہ السلام نے ان کے حق میں بددعا کی تو جیسا کہ قرآن مجید شاہد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے طوفان نازل فرمایا جس میں سوا ان معدودے چند لوگوں کے جو ایمان لائے ہوئے تھے باقی تمام لوگ یعنے جو مٹی اور لکڑی کی تصویریں پوجتے تھے غرق ہوکر واصلِ جہنم ہوئے۔

حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے سے آجتک دنیا میں تصویر پرستی برابر جاری ہے، حضرت ابراہیم علے نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے وعظ ونصائح سے ان کی قوم بت پرستی سے باز نہ آئی تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے لکڑی مٹی پتھر کے بتوں کو توڑ کر ظاہر کیا کہ وہ نہ خدا تھے نہ خدا کے شریک تھے انسان ان کو توڑ کر چور چور کرسکتا ہے۔ بت پرستوں نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بتوں کے توڑنے کی سزا دی اور دہکتی آگ میں ڈالا کہ جل کر مرجائیں ؎۱

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ○ (انبیاء رکوع ۵)

؎۱ : اے آگ تو ٹھنڈی اور سلامتی ہوجا ابراہیم کے حق میں)

Marfat.com

کے فرمانِ الٰہی سے آگ ٹھنڈی ہو گئی اور آگ کی بھٹی گلزار بن گئی۔

بت پرستی کے خلاف جہاد:۔ تمام انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام نے بت پرستی کے خلاف تبلیغ وجہد فرمائی ہے، حضرت ابراہیم علےٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پہلے نبی مکرم ہیں جنہوں نے اپنے پاک ہاتھوں سے بتوں کو توڑا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ السلام آخری نبی محترم ہیں۔ جنہوں نے فتح مکہ مکرمہ کے دن

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

(حق ظاہر ہوا اور باطل مٹ گیا)

کا اعلان فرماتے ہوئے اپنے مقدس ہاتھوں سے بتوں کو کعبۃ اللہ شریف کی دیواروں سے گرایا اور توڑا اور اندرون کعبۃ اللہ شریف رنگ وروغن سے بنائی ہوئی تصویریں کو اپنے مبارک ہاتھوں سے مٹایا (فداہٗ روحی ابی وامی)

حدیث (۱) عن جابر رضی اللہ عنہٗ:۔ اَنَّ النَّبِیَّ (صلے اللہ علیہ وسلم) اَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ اَنْ يَّاْتِيَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُوْرَةٍ فِيْهَا فَلَمْ يَدْخُلِ النَّبِيُّ (صلے اللہ علیہ وسلم) حَتّٰى مُحِيَتْ كُلُّ صُوْرَةٍ مِنْهَا

Marfat.com

ابو داؤد بسند جید) ترجمہ:- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ (مکرمہ) کے زمانے میں نبی مکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن الخطاب (رضی اللہ عنہ) کو حکم فرمایا جب کہ وہ بطحاء (صحراء مکہ مکرمہ) میں تھے کہ وہ کعبہ مکرمہ میں آئیں اور ہر تصویر کو جو اس میں ہے مٹا ئیں پس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ میں نہیں داخل ہوئے حتیٰ کہ تمام تصاویر جو اس میں تھیں نہ مٹا دی گئیں)۔

حدیث (۲) عن اُسامہ رضی اللہ عنہ قال:-

دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلے اللہ علیہ وسلم) فِیْ الْکَعْبَۃِ وَرَاٰی صُوَرًا فَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَاَتَیْتُہٗ بِہٖ فَجَعَلَ یَمْحُوْھَا وَیَقُوْلُ قَاتَلَ اللّٰہُ قَوْمًا یُصَوِّرُوْنَ مَالَا یَخْلُقُوْنَ (مسند ابو داؤد قال الحافظ اسناد جید) ترجمہ:- حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلم کے پاس کعبۃ اللہ میں داخل ہوا اور تصاویر دیکھیں ایک ڈول پانی لا فرمایا وہ میں نے لا کر دیا تو آپ نے ان (تصویروں) کو مٹانا شروع فرمایا اور فرماتے تھے تصویروں کو زندہ نہ کر سکنے والے تصویر بنانے والوں کو اللہ تعالےٰ تباہ کرے۔

Marfat.com

حدیث (۳) عَنْ عُمَیْرٍ رضی اللہ عنہ مولےٰ ابن عباس رضی اللہ عنہما عن اُسامہ رضی اللہ عنہ :-

عَنَ النَّبِیِّ (صلے اللہ علیہ وسلم) دَخَلَ الْکَعْبَۃَ اللّٰہ فَاَمَرَنِیْ فَاَتَیْتُہٗ بِمَاءٍ فِیْ دَلْوٍ فَجَعَلَ یَبُلُّ الثَّوْبَ وَیَضْرِبُ بِہٖ عَلَی الصُّوَرِ وَیَقُوْلُ قَاتَلَ اللّٰہُ قَوْمًا یُّصَوِّرُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُوْنَ (مسند ابوداؤد)

ترجمہ :- حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی روایت حضرت عمیر مولےٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے بیان فرمائی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کعبۃ اللہ میں داخل ہوئے مجھے فرمایا اور میں نے ڈول میں پانی لاکر پیش کیا تو کپڑے کو بھگو کر تصویروں پہ مارتے ہوئے فرماتے تھے زندہ نہ کرسکنے والی تصویریں بنانے والی قوم کو اللہ تعالےٰ تباہ کرے۔

جب حضرت ابراہیم علے نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے باپ اور اپنی قوم کو بت پرستی ترک کرنے کی تبلیغ میں ناکام ہوئے تو لکڑی اور مٹی کی تصویروں کو جنہیں قوم پوجتی تھی توڑ کر اپنے باپ اور قوم سے الگ ہوکر اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت میں مشغول رہے تو قوم نے بتوں کو توڑنے کی سزا میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دہکتی آگ میں ڈالا کہ جل کر خاک ہو جائیں۔ مگر جیسا اوپر بیان کیا ہے

Marfat.com

اللہ تعالےٰ کے حکم یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرَاہِیْمَ سے وہ دہکتی آگ یک لخت سرد ہو گئی اور ایک گلزار بن گئی اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ابوالانبیاءؑ بن گئے آپ کی بیوی مائی سارا علیہا السلام سے حضرت اسحٰق علیہ السلام اور ان کی نسل میں جمیع انبیاء بنی اسرائیل پیدا ہوئے آپ کی دوسری بیوی مائی ہاجرہ علیہا السلام سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور ان کی نسل میں ہمارے نبیٔ مکرم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے باپ اور قوم کا بائیکاٹ کرنے اور بتوں سے نفرت فرمانے کو سورۃ ممتحنہ کے پہلے رکوع کی دو آیات شریفہ یعنی [1] قَدْ کَانَتْ لَکُمْ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ فِیْٓ اِبْرَاہِیْمَ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ ج اور [2] لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْہِمْ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم

---

[1] ترجمہ:۔ تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی پیروی نیک ہے۔

[2] ترجمہ:۔ بیشک تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی پیروی بہتر نمونہ ہے۔

52856

Marfat.com

علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے ساتھی مومنوں کی پیروی فرض فرمائی ہے۔ ان ارشاداتِ الٰہی سے تصویر پرستوں اور تصاویر کے شیدائیوں سے تعلق رکھنا ناجائز ثابت ہوتا ہے۔ نیز سورۃ احزاب کے تیسرے رکوع کی پہلی آیۃ کریمہ

لے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الخ) میں مؤمنوں کو اللہ تعالےٰ کا صاف ارشاد ہے کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اعمال بہترین مثال ہیں۔ لیکن اِن دنوں مسلمان حضرت خلیل اللہ و حضرت رسول اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام کی تقلید میں تصویریں توڑنے اور مٹانے کے عوض فوٹوگرافروں (یعنے مصوّروں) سے خود اپنی تصاویر کھنچواتے ہیں اور دوسروں کی تصویریں خریدتے ہیں اور تصویروں سے محبت کرتے ہیں۔ اور بزرگوں کی تصاویر سے برکات وحسنات و مرادات حاصل ہونے کی جھوٹی کافرانہ امیدیں بھی رکھتے ہیں، وائے افسوس! مسلماناں درگور و مسلمانی درکتاب!

لے تمہارے لئے یعنے ایسے جو اللہ تعالےٰ اور روزِ قیامت سے ڈرتے ہوں ان کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر مثال ہے ۔

Marfat.com

تصویر کے شیدائیوں کی ہدایت کے لئے چند مزید احادیث شریفہ پیش کرتا ہوں ۔ وھو ھٰذا

حدیث (۴) حدیث قدسی فی صحیحین عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال :۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم

قال :۔ قال اللہ تعالےٰ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَھَبَ یَخْلُقُ خَلْقًا کَخَلْقِیْ فَلْیَخْلُقُوْا ذَرَّۃً اَوْ لِیَخْلُقُوْا حَبَّۃً اَوْ لِیَخْلُقُوْا شَعِیْرًا ۔

ترجمہ :۔ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے علیہ وسلّم نے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ میری مخلوق (انسان وحیوان) کے مانند جس نے خلقت بنائی وہ گمراہ ہے گو ذرہ ہو یا گیہوں کا دانہ ہو یا جو کا دانہ ہو (کی تصویر بنائے) ۔

حدیث (۵) فی صحیحین عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال : قال رسول اللہ صلی علیہ وسلّم :۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَصْنَعُوْنَ الصُّوَرَ یُعَذَّبُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یُقَالُ لَھُمْ اَحْیُوْا مَا خَلَقْتُمْ

ترجمہ :۔ صحیحین میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے کہ قیامت کے دن عذاب

Marfat.com

ہوگا تصویر بنانے والوں کو، کہا جائے گا زندہ کرو جن کو تم نے بنایا ہے۔

حدیث (۶) عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم :۔

یَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیَقُوْلُ اِنِّی وُکِّلْتُ بِثَلَاثَۃٍ بِکُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰہِ اٰلٰھًا اٰخَرَ بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّبِالْمُصَوِّرِیْنَ ۝ (رواہ ترمذی وقال حسن صحیح)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن آگ میں سے ایک گردن اونچی ہوگی اور کہے گی میں تین آدمیوں کے ساتھ سپرد ہوں: ایک وہ جو اللہ تعالے کے ساتھ کسی غیر کو شریک بناتا ہے، دوسرا سخت ظالم، تیسرا تصاویر بنانے والا۔

حدیث (۷) عن القاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہم عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا: قالت: اِشْتَرَیْتُ نُمْرُقَۃً فِیْھَا تَصَاوِیْرُ فَلَمَّا رَاٰھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَی الْبَابِ فَلَمْ یَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِیْ وَجْھِہِ الْکَرَاھِیَۃَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلے اللہ علیک وسلم) اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلٰی رَسُوْلِہٖ مَا اَذْنَبْتُ قَالَ مَا بَالُ ھٰذَا

Marfat.com

نَمَرَقَۃً قَالَتِ اِشْتَرَیْتُھَا لِتَقْعُدَ عَلَیْھَا وَتَوَسَّدَ عَلَیْھَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْحَابَ ھٰذِہِ الصُّوَرِ تُعَذَّبُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، وَیُقَالُ لَھُمْ اَحْیُوْا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ اِنَّ الْبَیْتَ الَّذِیْ فِیْہِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ۔

(رواہ بخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہم سے بخاری ومسلم میں روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک تکیہ خریدا جس پر تصاویر تھیں جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسے دیکھا دروازہ پر ٹھہر گئے اور مکان میں داخل نہ ہوئے ، آپ کے روئے مبارک پر کراہت کے آثار دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم میں توبہ کرتی ہوں۔ بارگاہ الہٰی میں اور اس کے رسول کی بارگاہ میں آپ کو کیا ایذا پہنچی ہے ؟ فرمایا یہ تکیہ کیا ہے ؟ عرض کیں اس کو خریدا میں نے اس پر بیٹھنے اور اس کو ٹیک لگانے، پس فرمایا:۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب ہوگا۔ ان کو حکم ہوگا زندہ کرو جن کو تم نے بنایا ہے اور فرمایا جس گھر میں تصویر ہو ملائکہ داخل

Marfat.com

نہیں ہوتے۔

حدیث (۸) عن ابی زبیر عن جابر رضی اللہ عنہما قال: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّوْرَةِ فِي الْبَيْتِ وَنَهٰى عَنْ يَّصْنَعَ ذٰلِكَ (ترمذی وقال حسن صحیح)

ترجمہ:۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت حضرت ابی زبیر رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے۔" منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تصویر گھر میں رکھنا اور اس کا بنانا۔

حدیث (۹)

عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت: قَدِمَ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم:۔ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ لِّيْ عَلٰى سَهْوَةٍ لِّيْ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى (اللّٰهُ) عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهٗ وَقَالَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ ○ فَجَعَلْنَاهُ وِسَادَةً اَوْ وِسَادَتَيْنِ (خرجه البخاری والمسلم) (وزاد مسلم بعد قوله هَتَكَهٗ "وَتَلَوَّنَ وَجْهُهٗ")

ترجمہ:۔ روایت ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی: تشریف لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم: میں نے طاقچہ پر ایک باریک پردہ ڈالا تھا جس پر تصاویر تھیں۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور

Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی نقل بنانے والوں کو قیامت کے دن سخت عذاب ہوگا۔ (یہ حدیث شریف بیان فرمائی ہے بخاری و مسلم نے، مسلم کے بیان میں لفظ پھاڑ ڈالا کے بعد "تَلَوَّنَ وَجْہُہٗ" یعنے آپ کے چہرے کا رنگ متغیّر ہوا یہ زیادہ الفاظ بھی ہیں)

حدیث (۱۰) عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم :- اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَقَالَ لِیْ اَتَیْتُکَ الْبَارِحَۃَ فَلَمْ یَمْنَعْنِیْ اَنْ اَکُوْنَ دَخَلْتَ اِلَّا اَنَّہٗ کَانَ عَلَی الْبَابِ تَمَاثِیْلُ وَکَانَ فِی الْبَیْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِیْہِ تَمَاثِیْلُ وَکَانَ فِی الْبَیْتِ کَلْبٌ فَمُرْ بِرَاْسِ التَّمَاثِیْلِ الَّذِیْ فِی الْبَیْتِ یُقْطَعُ فَیَصِیْرُ کَھَیْئَۃِ الشَّجَرَۃِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْیُقْطَعْ فَلْیُجْعَلْ مِنْہُ وِسَادَتَانِ مَنْبُوْذَتَانِ وَمُرْ بِالْکَلْبِ فَلْیُخْرَجْ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِذَا الْکَلْبُ لِحَسَنٍ وَحُسَیْنٍ کَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَھُمَا فَاَمَرَ بِہٖ فَاُخْرِجَ

(رواہ ابوداؤد و ترمذی و نحوہٗ فی النسائی

وھو زاد اِسْتَاْذَنَ جِبْرِیْلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

Marfat.com

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادۡخُلۡ قَالَ كَيۡفَ اَدۡخُلُ فِيۡ
بَيۡتِكَ سِتۡرٌ فِيۡهِ تَصَاوِيۡرُ فَاَمَّا اَنۡ يَقۡطَعَ
رُؤُسَهَا اَوۡ يَجۡعَلَ بِسَاطًا يُوۡطَاُ فَاِنَّا مَعَاشَرَ
الۡمَلَائِكَةِ لَا نَدۡخُلُ بَيۡتًا فِيۡهِ تَصَاوِيۡر)

ترجمہ :۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے کہ جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے اور عرض کیا میں کل شام حاضر ہوا تھا مکان میں داخل ہونے رکاوٹ تھی کہ دروازے پر صورتیں تھیں اور اندرونِ مکان پردہ ڈالا ہوا تھا جس پر تصاویر تھیں اور گھر میں کتا تھا حکم فرمائیں کہ گھر پر جو تصاویر ہیں ان کے سر مٹا دیں کہ درخت کے تنے معلوم ہوں اور پردہ پر جو تصاویر ہیں وہ پردہ چاک کر کے قدموں کے نیچے ڈالنے کے گدے بنائیں اور کتے کو نکال دینے کا حکم فرمائیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے حسبہٗ عمل فرمایا کتا حسن وحسین (رضی اللہ عنہما) کا تھا جو ان کے پلنگ کے نیچے تھا (یہ ابوداؤد و ترمذی کی روایت ہے نسائی نے بھی یہی حدیث بیان کی ہے ان مزید الفاظ کے ساتھ

اِسۡتَاذَنَ جِبۡرَئِيۡلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ اُدۡخُلۡ فَقَالَ كَيۡفَ اَدۡخُلُ وَفِيۡ بَيۡتِكَ

Marfat.com

سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَاِمَّا اَنْ يُّقْطَعَ رُؤُسُهَا اَوْ يُجْعَلَ بِسَاطًا يُّوْطَأُ فَاِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ۔

ترجمہ :۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم سے داخلہ کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا داخل ہو جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کیسے داخل ہو سکتا ہوں جب آپ کے مکان میں پردہ پر تصاویر ہوں لیکن ان کے سر کاٹ دیں یا قدموں کے نیچے فرش بنائیں ۔ ہم جماعت ملائکہ داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصاویر ہوں ۔

حدیث (۱۱) عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ :۔

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ (صحیح بخاری)

ترجمہ :۔ صحیح بخاری میں حضرت ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا فروخت کرنا خون کا فروخت کرنا کتے کا اور پیشہ دغابازی کا اور لعنت فرمائی سود کھانے والے کھلانے والے پر اور

Marfat.com

سوئی سے گدنا کرنے والی پر اور گدنا کرالینے والی پر اور
تصویر بنانے والے پر۔

حدیث (۱۲) فی صحیح البخاری عن ابن عمر رضی اللہ
عنہما: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ
السَّلَامَ قَالَ اَنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ وَّلَا صُوْرَۃٌ
(وَخَرَجَ مسلم عن عائشہ و میمونہ رضی اللہ عنہما مثلہا)

ترجمہ:- صحیح بخاری میں ابن عمر رضی اللہ عنہما
کی روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ
جبریل علیہ السلام نے کہا ہے کہ ہم (یعنے ملائکہ) جس گھر میں
کتا ہو یا تصاویر ہوں داخل نہیں ہوتے (مسلم میں ایسی ہی
روایت امہات المومنین عائشہ و میمونہ رضی اللہ عنہما کی موجود
ہے۔

حدیث (۱۳) فی صحیحین عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ
قال: قال رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔

ترجمہ:- صحیحین میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تصاویر
بنانے والے انسان قیامت کے دن سخت عذاب پائینگے۔

Marfat.com

حدیث (۱۴)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما :- سَمِعْتُ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَۃً

فِی الدُّنْیَا کُلِّفَ اَنْ یَّنْفُخَ فِیْھَا الرُّوْحُ وَلَیْسَ بِنَافِخٍ

(متفق علیہ)

ترجمہ :- تمام محدثین کی روایت کی ہوئی متفق علیہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے : میں نے رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ دنیا میں جس نے کوئی تصویر

بنائی تکلیف پائے گا جب اس کو اس تصویر میں روح

پھونکنے کا حکم ہوگا اور وہ نہیں پھونک سکے گا۔

حدیث (۱۵)

خرج مسلم عن سعید ابن الحسن رضی اللہ عنہ

قال : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی اِبْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما

فَقَالَ اِنِّیْ رَجُلٌ اُصَوِّرُ ھٰذِہٖ الصُّوَرَ فَاَفْتِنِیْ

فِیْھَا فَقَالَ اُدْنُ مِنِّیْ فَدَنَا مِنْہُ ثُمَّ قَالَ

اُدْنُ مِنِّیْ فَدَنَا مِنْہُ حَتّٰی وَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی رَاْسِہٖ

فَقَالَ اُنَبِّئُکَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ کُلُّ مُصَوِّرٍ فِی النَّارِ یَجْعَلُ لَہٗ

بِکُلِّ صُوْرَۃٍ صَوَّرَھَا نَفْسًا تُعَذِّبُہٗ فِیْ جَہَنَّمَ وَقَالَ

Marfat.com

إِنْ كُنْتَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ (وَخَرَجَ الْبُخَارِي قَوْلَهُ إِنْ كُنْتَ لَابُدَّ فَاعِلًا فِي آخِرِ الْحَدِيثِ قَبْلَهُ بِنَحْوِ مَا ذَكَرَهُ مُسْلِم)

ترجمہ:۔ مسلم نے سعید بن الحسن سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں ایسی تصویر بنانے والا ہوں اس کے متعلق مجھے فتویٰ عنایت کریں فرمایا میرے نزدیک ہو۔ وہ نزدیک ہوا پھر فرمایا نزدیک ہو وہ نزدیک ہوا تب آپ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور فرمایا۔ میں تجھے اطلاع دیتا ہوں جو میں نے سنا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے) تمام تصویر بنانے والے آگ میں جھونکے جائیں گے۔ اس کی بنائی ہوئی تصویر کی مثال تصویر پیش کر کے اس (مصور) کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا اور فرمایا اگر تجھے بنانا ہی ہو تو درختوں اور بے جان اشیاء کی تصویریں بنا (یہی حدیث بخاری نے بھی بیان کی ہے آخری جملہ "اگر تجھے بنانا ہی ہو تو" پہلے اور باقی الفاظ بعد میں بیان کئے ہیں)

Marfat.com

علامہ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الکبائر (مطبوعہ قاہرہ صـ۱۷۶) میں تفسیر آیۂ کریمہ :-

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝ (احزاب آیۃ صـ۵۷) کے بیان میں عکرمہ رضی اللہ عنہ کا قول پیش کیا ہے "ھُمُ الَّذِیْنَ یَصْنَعُوْنَ الصُّوَرَ" یعنے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو جو لوگ ایذا پہنچاتے ہیں ان پر دنیا وآخرت میں بھی اللہ تعالےٰ کی لعنت رہتی ہے اور ان کو بھاری عذاب دیا جاتا ہے ایسے ایذا پہنچانے والوں میں حسب حدیث عکرمہ رضی اللہ عنہ تصویر بنانے والے شامل ہیں۔

تمام کتب احادیثہ میں ایک پورا باب تصاویر کی حرمت پر ہے اور بہت سی احادیث ہیں یہاں مشتے نمونہ از خروارے صرف مذکورہ چند احادیث پیش کی ہیں جن سے روز روشن کی طرح صاف ثابت ہو رہا ہے کہ جانداروں کی تصاویر بنانا بنوانا رکھنا مطلقاً حرام ہے، اور مصوّروں تصویروں اور ان مقاموں پر جہاں تصویریں رکھی گئی ہوں۔ اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کی لعنت ہے۔ بباعثِ لعنت ان پر لعنت کے فرشتوں کا دائمی نزول رہے گا کرام الکاتبین ان کے بد اعمال برابر لکھتے رہیں گے، رحمت کے فرشتے وہاں پہنچتے ہی نہیں، اپنی اور اپنے عزیزوں بزرگوں مرشدوں وغیرہ کی تصاویر کھنچوانے اور رکھنے والے ملعون مصوروں کے سر پرست ہیں اور دیدہ و دانستہ اللہ تعالےٰ کے احکام اور اس کے رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام و افعال کے مخالف ہیں۔ اور ارشادِ الٰہی لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ سے بے پروا ہیں اور سورۃ حشر پہلا رکوع وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡہُ وَمَا نَہٰکُمۡ عَنۡہُ فَانۡتَہُوۡا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۘ

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو تمہیں عنایت فرمائیں قبول کرو اور جس سے منع فرمائیں پرہیز کرو، اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو اللہ تعالےٰ تحقیق سخت عذاب دینے والا ہے۔

اور سورہ آل عمران چاردیں رکوع میں صاف فرمانِ الٰہی ہے اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ ۝ ترجمہ:۔ اللہ تعالےٰ اور رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو۔ اگر نہ کرو گے
ایسے کافروں سے اللہ تعالےٰ محبت نہیں کرے گا۔)
منکران تقلید و فرمانبرداری رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کے لئے سورہ حشر میں سخت عذاب کا
وعدہ ہے اور آل عمران میں ان کے حق میں من
جانب اللہ کافر ہونے کا فتویٰ ہے۔
جس مسلمان مرد یا عورت کے دل میں
ذرہ بھر ایمان ہو اور وہ ابتک تصاویر کے شیدائی
رہے ہوں تو اب چاہیئے کہ تمام تصاویر جو اپنے
پاس ہوں ان کو پھاڑ دیں جلائیں اور صدق
دل سے توبہ کریں اللہ تعالےٰ سے مغفرت طلب کریں
اور اللہ تعالےٰ سے بخشش گناہ کی امید رکھیں ؎

باز آباز آ ہر آنچہ ہستی باز آ ٭ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ
ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست ٭ صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ:۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو،
اللہ تعالےٰ تمام گناہ بخشدے گا۔ تحقیق وہ بخشنے والا

Marfat.com

مہربان ہے۔

تصوّر

مشائخ طریقت اصفیاء کرام اپنے متوسّلین کو تصوّر کی تعلیم دیتے ہیں۔ تصوّر حلال ہے اور ذریعہ فیضان الہٰی ہے۔ سیدنا رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم سید المتصوّرین ہیں۔ تصوّر ہی سالک اپنے شیخ اور دیگر اولیاء اللہ کی زیارت حتےٰ کہ حضور رسول مکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے استفادہ کر سکتا ہے۔ تصوّر بالفاظ دیگر روحانی ٹیلیویژن ہے۔ برقی انسانی ٹیلیویژن میں بولتی ناچتی تصویریں آلہ ٹیلیویژن کی شفاف لوح پر نظر آتی ہیں۔ روحانی الٰہی ٹیلیویژن میں انبیاء اصفیاء اولیاء وغیرہ کی بولتی تصاویر، تصوّر کرنے والے کی لوح سینہ پر نظر آتی ہیں۔

تصوّر میں زیارت ارواح النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم و صدیقین و شہداء و صالحین سے ایمان منوّر ہوتا ہے اور تقویت پاتا ہے۔ اور دین و دنیا کے امور میں ان کی سرپرستی بھی حاصل ہو سکتی ہے اگر کوئی تصویروں کا شیدائی شیخ طریقت کہلائے تو اس سے

Marfat.com

پرہیز و گریز چاہیئے کہ او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ ایسے مدعیان شیوخیت کی بیعت و متابعت بہ سنت و فرائض کی پیروی نہیں کرتے سالک کو منزلِ مقصود تک ہرگز نہیں پہنچا سکے گی۔

خلافِ پیمبر کسے رہ گزید!
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

نظم مؤلف

ہے تصور سالکوں کا عارفوں کا فیض بخش
اس لئے تصویرِ پیراں پاس رکھنا ہے گناہ

شکلِ انس و جاں بنانا ہے شریعت میں حرام
لاجرم تصویرِ حیواں پاس رکھنا ہے گناہ

موجبِ لعنت ہے چونکہ دوستو صورت گری
اس لئے تصویرِ جاناں پاس رکھنا ہے گناہ

وہ جگہ محرومِ رحمت ہے جہاں تصویر ہو
کہہ رہا ہے صاف قرآں پاس رکھنا ہے گناہ

بت پرستی سے زیادہ خود پرستی ہے گناہ
اس لئے تصویر اے جاں پاس رکھنا ہے گناہ

مادی نقطۂ نظر:۔ ۱۹۴۷ء عیسوی میں جب پاکستان معرضِ

Marfat.com

وجود میں آیا تو چند سینما پاکستان کو ہندوستان سے ملے تھے۔ لیکن آج اکیس سال بعد پاکستان میں سینماؤں کی تعداد میں معتدبہ اضافہ ہو گیا ہے ہم ڈنکے کی چوٹ کہہ سکتے ہیں کہ سینما بت پرستی کے مندر و مرکز ہونے کے علاوہ ایسے اعلٰی درجہ کے کالج و یونیورسٹی ہیں جہاں سے طالبِ فن، چوری، نقب زنی، ڈکیتی، لوٹ مار، جعل سازی اغوا، زنا، مکروفریب کے بہترین دلچسپ عملی سبق آسانی سے حاصل کر سکتا ہے، اللہ تعالٰی کے خوف کا یا فردائے قیامت کے خوف کا کوئی سبق وہاں سے حاصل نہیں ہوتا، سینما کے پردوں پر جو قصے پلش ہوتے ہیں گو وہ فرضی ہی سہی مگر یہ بتاتے ہیں کہ شاہی خزانوں سے بڑے بنکوں سے چوری کیسے ہو سکتی ہے، ریل گاڑیوں کو اور شاہراہوں پر مسافر بسوں کو موٹر ٹرکوں وغیرہ کو بموں سے اڑا کر ڈاکہ زنی کیسے ہو سکتی ہے۔ امیروں بادشاہوں کے محلوں کو پہرہ داروں سے بچ کر کن حالات میں کن مقامات سے نقب زنی کی جا سکتی ہے، معصوم لڑکیوں جوان عورتوں کو کیسے اغوا کیا جا سکتا ہے اسکے علاوہ غنڈہ گردی اور طرح طرح کے مخرب الاخلاق قصے کہانیاں نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں بدچلنی کی

Marfat.com

پر جوش امنگیں پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ غرضیکہ ہر خاندان کے نوخیز لڑکیوں اور نوجوان لڑکوں کے چال چلن پر سینما کے مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اور کاہل و نااہل لوگ چوری ڈکیتی، جعل سازی، اغوا اسمگلنگ کے شائق و عامل ہو رہے ہیں۔ اور یہ سب سینما کے شیطانی کرشمے ہیں، نعوذباللہ منہ

حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے سے اس چودھویں صدی ہجری تک مٹی لکڑی پتھر پیتل چاندی وغیرہ کے بت تھے اور اس کے بعد کاغذ کی خاموش و ساکن تماثیل و تصاویر تھیں، چودھویں صدی کے آغاز میں سینما ایجاد ہوا جو سفید پردہ یا دیوار پر حرکت کرنے والی یعنی چلنے پھرنے اڑنے ناچنے والی تصاویر کی نمائش کرنے والا آلہ ہے۔ اب اسی صدی کے دوسرے ربع میں ٹیلیویژن ایجاد ہوا ہے۔ جو سینما کی تصاویر میں آواز کی شیطانی روح بھرتا ہے۔ جس سے تصویر بولتی گاتی ناچتی پردہ پر پیش نظر ہوتی ہے۔ یہ ٹیلیویژن کے مکتب تمام دنیا میں جاری ہو گئے ہیں۔ حتےٰکہ تمام اسلامی ممالک معہ پاکستان و حرمین شریفین بھی، شائقین تماز کے اوقات

ہیں بھی ٹیلیویژن پر دیدہ و دل لگائے تفریحی مسرت کے مزے لوٹنے کے منتظر رہتے ہیں ۔

کیا کہوں کچھ کہا نہیں جاتا ؛ آہ چپ بھی رہا نہیں جاتا

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط

(میں اپنے رنج و غم کی شکایت فقط اللہ تعالیٰ سے کرتا ہوں)

ٹیلیفون

ٹیلیفون ایک جداگانہ نوعیت کی ایجاد ہے خواہ نزدیک سے خواہ دور و دراز سے بات چیت کا آلہ کہربائی ہے ۔ جس کے ذریعہ سیاستدانان عالم ، حکمرانان مملکت اور اخباروں کے نامہ نگار وغیرہ ایک ملک سے دوسرے ملک کو ایک شہر سے دوسرے شہر کو یا ایک مکان سے دوسرے مکان تک اپنے بیانات و خطبات و اخبارات وغیرہ ارسال کرتے ہیں ۔ بعض اوقات عوام بھی دور و دراز علاقوں میں مقیم اپنے دوست و اقارب کی مزاج پرسی تہنیت و تعزیت کے لئے ٹیلیفون استعمال کرتے ہیں یہ حصول مقاصد کے لئے کافی ممد اور ہے ۔ مگر اب ٹیلیویژن پر تقریر کرنے والے ناچنے والے تقریر کرتے ہوئے ناچتے ہوئے ٹیلیویژن

Marfat.com

کی تختی یا پردہ پر ناظرین کے سامنے ہوتے ہیں اور یوں ٹیلیویژن پر اپنی تقریر یا اپنے راگ یا اپنے ناچ کے ساتھ پیش ہونے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔

چونکہ تصویر جاندار خواہ کاغذ پر ہو خواہ سینما کے پردہ پر خواہ ٹیلیویژن کی تختی پر مطلق حرام ہے اور بذریعہ سینما و ٹیلیویژن ہر طرح کے اخلاق بگاڑنے والے اور ہر قسم کے فوجداری کے جرائم کے درس ملتے ہیں کیا خوب ہو اگر اسلامی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں قانوناً سینما و ٹیلیویژن قطعاً بند کردیں تو جاہل و غریب لوگ جو سب سے زیادہ شائقین سینما ہیں اپنی کمائیوں سے اتنی بچت پائیں گے کہ جو آج بے گھر ہیں یا جھونپڑی نشین ہیں وہ کل پختہ عمارتوں میں آرام سے رہنے کے قابل ہو جائیں گے سینما پر اپنی یومیہ اجرت کا بڑا حصہ خرچ کرنے والے مزدور پیشہ جو آج کل تنگدست ہیں وہ فراخدست ہو جائیں گے۔ ....

.... اور چوری ڈکیتی اغوا زنا وغیرہ کے فوجداری جرائم اگر صاف ختم نہ ہو جائیں تو کم از کم نوّے فیصد کم ہو جائیں گے۔ حکومتوں کا پہلا فرض ہے کہ اپنی رعایا کو خوشحال رکھیں ان کے افلاس کو دور کریں

Marfat.com

اس کے لیئے چاہیئے کہ تمام شہروں دیہاتوں میں قانوناً سینما بند کرا دیئے جائیں تاکہ رعایا مالی اسراف اور اخلاقی جرائم کی درسگاہوں سے محفوظ ومامون ہو کر خوشحال ہو جائے اور ملک کو بھی جرائم سے امن میسر آئے اس نیک مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیئے ارباب حکومت کو بلندہمتی اور اولوالعزمی کی ضرورت ہو گی کیونکہ موجودہ نظامِ حکومت میں سینما کی عمارتوں اور سینما کے ٹکٹوں پر اور سینما سے متعلق اداکاروں فوٹو گرافروں وغیرہ پر حکومت نے ٹیکس لگائے ہیں۔ یہ سب ایک حرام شعبہ سے متعلق ٹیکس ہیں۔ اسلامی حکومتیں ان ٹیکسوں کا نقصان برضا ورغبت برداشت کریں اور حسبِ فرمانِ الٰہی عَلَی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ اللہ تعالےٰ پر توکل فرمائیں تو انشاء اللہ تعالےٰ اس سے دوگنی بلکہ زیادہ تلافی کے سامان غیب سے مہیا ہو جائیں گے۔

بارگاہ الٰہی میں نیازمند مؤلف کی دعا ہے کہ اربابِ حکومت یا کوئی بلندہمت رکنِ قانون ساز اسمبلی اس غرض سے قانون بنائے اور منظور کرائے اور یوں ہمارے اسلامی ملک کو سینماؤں کی نحوست ونجاست سے

Marfat.com

پاک کرائے اور عند اللہ ماجور ہو آمین پاکستان میں ایسا اقدام ہو تو اس کا اثر دیگر اسلامی ممالک پر بھی مرتب ہونے کی توقع ہو سکتی ہے ؎

یا رب ایں آرزوئے من چہ خوش ست
تو مرا بایں آرزو برساں! آمین!

❀

یا رب برہانیم از حرماں چہ شود
راہے دہیم بسوئے عرفاں چہ شود
صد گبر کہ از کرم مسلماں کردی
یک گبر دگر کنی مسلماں چہ شود

(جامی)

Marfat.com

تصاویر پاسپورٹ، درسی کتب وغیرہ میں

صحت سیاحت تجارت ملازمت اور اعلیٰ فنی تعلیم کے لئے غیر ممالک کا سفر کرنے والوں کو اور حج وعمرہ کے لئے سفر کرنے والوں کو اور زیارات مقامات مقدسہ کے لئے سفر کرنے والوں کو پاسپورٹ یعنے اجازت نامہ سفر حاصل کرنا اور سفر میں ساتھ رکھنا اور اس اجازت نامہ میں اپنی عکسی تصویر لگوانا آج کل دنیا کے تمام ممالک کا متفقہ قانون ہے۔ تصویر کے بغیر پاسپورٹ نہیں ملتا یہ قانون تصویر کو حرام ماننے والوں کے لئے بلائے بے درماں ہے ایسے مسافر کو چاہیئے کہ بہ سبب مجبوری اپنی تصویر طوعًا وکرہًا کھینچوالے اور پاسپورٹ میں پوشیدہ رکھے اور توبہ بھی کرے کہ بہ حالت مجبوری یہ گناہ صادر ہوا۔ انشاءاللہ توّاب الرّحیم توبہ قبول فرماکر یہ گناہ معاف فرمائیگا۔

دورانِ سفر جہاں پاسپورٹ بتانا ہے بتائیں اور بس باقی حالات واوقات میں تصویر چھپا کر رکھیں۔ نہ خود اس

Marfat.com

پر کبھی نظر ڈالیں نہ دوسروں کو دکھائیں۔

درسی و دیگر کتب میں جو تصاویر ہوں ان کو یا مٹادیں یا ان پر کاغذ کے پرزے چسپاں کردیں اور بچوں کو تصویر کی حرمت کا مسئلہ اچھی طرح سمجھا کر ان کے قلوب میں تصویر سے سخت نفرت کے تخم بوئیں۔

اخباروں میں جو تصاویر چھپ کر آتی ہیں ان پر کوئی توجہ نہ کریں اخبار کے مطالعہ کے بعد تصاویر کے کاغذ نذر آتش کریں۔

اسی طرح بازاری سودے وغیرہ میں آئی ہوئی کاغذی پڑیا ڈبے بوتلوں وغیرہ پر جانداروں کی تصاویر ہوں تو ان کو مٹا کر یا کم از کم ان کے سر کھرچ کر مٹا کر استعمال کریں پڑیوں کے کاغذ جلادیں۔ ڈبے بوتل وغیرہ اگر حاجت ہو تصویر مٹانے کے بعد یا کم از کم تصویر کا سر کاٹ دینے کے بعد زیر استعمال رکھ سکتے ہیں ۔

نصیحت گوش کن جاناں کہ از جاں دوست تر دارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را !!

مدا تمت بخیر شد
۱۹۶۸ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم ۝

طبعزاد شاعر شیریں مقال سخنور باکمال ادیب فاضل

جناب غلام جیلانی صاحب کلیم نقشبندی مجددی جماعتی،
حیدر آبادی مہاجر سیالکوٹ
(مغربی پاکستان)

زمزمۂ قلم و تاریخ طباعت

۱۹۶۸ء

از کلک گہر رقم بخشی صاحب — صادر ہوئی تالیف یہ اچھی صاحب
تالیف لطیف کی تاریخ کلیم! — "کیسی ہے یہ فیض بخشی صاحب"
۱۹۶۸ء

دیگر

حضرت بخشی کی ہے تالیف یہ ایسی کلیم — دین کی خدمت ہو جس سے اور ملے راہِ صواب
اس کا دعویٰ ہے کہ ہے تصویر بنوانا حرام — اور روزِ حشر پائیگا مصور بھی عذاب
صاحبانِ علم و دانش دیکھ کر اس کو کہیں — بے نظیر و بے مثال و با دلیل و لاجواب
اس میں ہے توضیح حکمِ خالقِ کون و مکاں — اس میں ہیں اقوال و ارشاداتِ آں رفعت مآب[1]
اتباعِ مصطفیٰ کا اس سے ملتا ہے سبق — اسوۂ خیر الوریٰ کی رہنما ہے یہ کتاب

[1] ورفعنا لک ذکرک (پ ۳۰) صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اپنے فضلِ خاص سے اسکو بنا مقبولِ عام — اور دے یارب مؤلف کو جزا بے حساب
بخشدے اپنے کرم سے ہم کو توفیقِ عمل — تاکہ ہو آسان ہم پر منزلِ یوم الحساب

ہے یہ قولِ مصطفیٰ بھی اور سالِ طبع بھی
"دعوتِ حسنِ عمل سے پائے گا بدلا، ثواب" [۱]
۱۳۸۸ھ

(۱ مَن دلّ علیٰ خیرٍ کفاعلہ)

از قلم عاجز رستم بخشی عفی اللہ عنہ

اے خالقِ ارض و سما تیرا کرم رہبر بنا
طے ہو گیا ہر مرحلہ مشکل کشا تیرا ہے نام
تا ہوں ہدایت آشنا مرد و زن و پیر و جواں
اس مختصر تالیف کو کر دے الٰہی تو ہی عام
تیری مگر توفیق سے اک بندۂ ناچیز نے
یارب ترے محبوب کا شائع کیا حکم و کلام
بخشی جو دل مائل ہوا تاریخ کی جانب مرا
ہاتف نے فوراً ہی کہا یہ "کہہ بت و تصویر حرام" [۱]
۱۳۸۸ھ

۱:۔ مادہ تاریخ میں "تصویر" کی "ر" گو وزن سے خارج ہو جاتی ہے ۔ مگر یہ سقم بامرِ مجبوری جائز متصور ہے ۔ "بخشی"

اتحاد پریس ۲۲/۲۴ قلعہ گوجر سنگھ لاہور ۔ (ثانی برقی پریس لاہور)

Marfat.com

صحت نامہ اغلاط کتاب "تصویر یا تصوّر"

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۰	لیف	لطیف
۳	۱۰	لیا ہے	کیا ہے
۱۳	۳	اعتنام	اصنام
۱۴	۱۷	جو	چو
۱۵	۱	بنتی	بنتی
۱۶	۷	آلہ السلام	آلہ والسلام
۲۵	۷	مصوران	مصورین
۲۵	۱۸	علیہ وسلم	علیک وسلم
۲۶	۱۳	علیہ وسلم	علیک وسلم
۲۷	۱۲	صلے	صلے اللہ
۳۴	۱	الکیائر	الکبائر
۳۶	۱۳	کا فرِ بت	کا فرد گبر و بت
۴۱	۶	ٹیلیویژن	ٹیلیفون

ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] خدام الصوفیہ شاخ کراچی کی شائع کردہ کتب

ملفوظات امیر الملت رضی اللہ عنہ

معدنِ برکات

[illegible] و ایمان کو قوی کرنے والے اور شریعت مطہرہ پر عمل کی توفیق دلانے والے عام فہم سلیس زبان میں قوم [illegible] و دل اعلیٰحضرت امیر الملت محدث علی پوری رضی اللہ عنہ کے مواعظ حسنہ کا مجموعہ

ہدیہ تین روپے یا تین ریال عربی

[illegible] خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خاں مہاجر مدینہ منورہ خلیفہ مجاز [illegible] الملت محدث علی پوری نور اللہ مرقدہ

[illegible]ات امیر الملت

[illegible]

آفتاب عالمتاب

قطب زماں اعلیٰحضرت امیر الملت محدث علی پوری نور اللہ مرقدہ کی [illegible] سالہ مسلسل خدمات دینی و ملی کا تذکرہ۔

ہدیہ
ایک روپیہ پاکستانی
یا ایک ریال عربی

کوکبۂ غزوہ بدر

غزوہ بدر کی جیتی جاگتی تصویر [illegible] بیان پڑھتے ہوئے آپ محسوس کریں گے کہ جنگ آنکھوں کے سامنے ہو رہی ہے تمام غازیوں اور شہیدوں کے مختصر سوانح حیات بھی اس میں درج ہیں۔ دوسرا ایڈیشن صفحات (۲۰۰)

ہدیہ تین روپے پاکستانی یا تین ریال عربی

جواہر المناقب

[illegible] مرجع الصادقین [illegible] آپ کی حیات و برکات [illegible] حالات اور [illegible] کی بھری [illegible] کا [illegible] میں آپ کی نیاز [illegible] کے وقت پڑھنے کی کتاب

ہدیہ ۲۵ پیسے پاکستانی [illegible] عربی

مذکورہ بالا کتب ملنے کے پتے

[illegible] صاحبزادہ الحاج حافظ پیر سید [illegible] حسین شاہ صاحب۔ علی پور سیداں سیالکوٹ
[illegible] صاحب صدیقی نقشبندی جماعتی [illegible] الیٰ سینیلائن کراچی [illegible]
[illegible] روڈ کراچی [illegible]
[illegible] ۔۱۰۲۳۶ سیالکوٹ صدر
[illegible] صاحب مہاجر متعلق الامام مدینہ منورہ۔ سعودی عرب
[illegible] مقرر ہیں (۲) کتب وی پی [illegible] بھیجی جائیں گی قیمت [illegible]

Marfat.com

[illegible] خدام الصوفیہ شاخ کراچی کی شائع کردہ کتب

معدنِ برکات

ملفوظات امیر الملت رضی اللہ عنہ

[illegible] و ایمان کو قوی کرنے والے اور شریعت مطہرہ پر عمل کی توفیق دلانے والے عام فہم سلیس زبان میں قوم [illegible] مقصود و ولاں اعلیحضرت امیر الملت محدث علی پوری رضی اللہ عنہ کے مواعظ حسنہ کا مجموعہ

ہدیہ تین روپے یا تین ریال عربی

[illegible] خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خاں مہاجر مدینہ منورہ خلیفہ مجاز [illegible] الملت محدث علی پوری نور اللہ مرقدہ

جواہر المناقب	کوکبۂ غزوہ بدر	آفتاب عالمتاب	[illegible] امیر الملت
[illegible] مرجع الصادق [illegible] آپ کی حیات با برکات [illegible] حالات اور [illegible] کی بھرپور [illegible] نیاز و فاتحہ کے وقت پڑھنے کی کتاب. ہدیہ ۲۵ پیسے پاکستانی [illegible] عربی	غزوہ بدر کی جیتی جاگتی تصویر [illegible] بیان پڑھتے ہوئے آپ محسوس کریں گے کہ جنگ آنکھوں کے سامنے ہو رہی ہے تمام غازیوں اور شہیدوں کے مختصر سوانح حیات بھی اس میں درج ہیں دوسرا ایڈیشن صفحات (۲۰۰) ہدیہ تین روپے پاکستانی یا تین ریال عربی	قطب زماں اعلیحضرت امیر الملت محدث علی پوری نور اللہ مرقدہ کی ستر سالہ مسلسل خدمات دینی و ملت کا تذکرہ۔ ہدیہ ایک روپیہ پاکستانی یا ایک ریال عربی	[illegible]

مذکورہ بالا کتب ملنے کے پتے

[illegible] صاحبزادہ الحاج حافظ پیر سید اختر حسین شاہ صاحب علی پور سیداں سیالکوٹ
[illegible] صاحب صدیقی نقشبندی جماعتی [illegible] ایل سینالائن کراچی [illegible]
[illegible] کراچی [illegible]
[illegible] سیالکوٹ صدر
[illegible] صاحب مہاجر متعلق الحمام مدینہ منورہ سعودی عرب
[illegible] (۲) کتب وی پی نہیں بھیجی جائیں گی قیمت [illegible]

Marfat.com

319

Marfat.com